

مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سر پر ٹوپی لینا بھی ثابت ہے، ننگے سر رہنا کیسا ہے؟ حوالہ کے ساتھ جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ حَاطَةً أَوْ مُصَلِّيًا



واضح رہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عموماً ننگے سر رہنا چند مواقع (احرام وغیرہ) کے علاوہ ثابت نہیں ہے، جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے ٹوپی، پگڑی پہننا اور سر ڈھانکنا صحیح سندوں سے ثابت ہے، اس لئے ٹوپی یا پگڑی کے ساتھ سر ڈھانپنے ہوئے رہنا مسنون اور مستحب ہے، اور بلا عذر اور بلا ضرورت ننگے سر رہنا ناپسندیدہ اور مکروہ ہے۔

۱. عن ابن عباس رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس القلانس تحت العمام، ويلبس القلانس بغير العمام- الجامع الصغير ۲- ۱۲۰
۲. سمعت أبا كبشة الأنماري يقول: كانت كمام أصحاب رسول صلى الله عليه وسلم بطحا- سنن الترمذي ۱- ۳۰۸
- قال ركنا: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إن فرق ما بيننا وبين المشركين العمام القلانس- (سنن الترمذي ۱- ۳۰۸)
۳. عن أن عمر رضي الله عنه أنه كان إذا مسح رأسه رفع القلنسوة، ومسح مقدم رأسه- سنن الباقطني مع تعليق المغني ۱- ۱۰۷
۴. وكان يلبس تحتها القلنسوة وكان يلبس القلنسوة بغير عمامة، ويلبس العمامة بغير قلنسوة- زاد المعاد ۱- ۱۳۵

والله سبحانه وتعالى اعلم بالصواب

العبد الضعيف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

السلام
بسمہ ابوجحوظہ مضیہ
۲۵/۶/۱۴۴۵ھ

25 جمادی الاخریٰ 1445ھ / 08 جنوری 2024ء



الجوا
سبا بکبر

